بسم اللہ الرحمن الرحیم

بابِ محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کا پیغام

تذکر بالقرآن کے لیے بھی عربی زبان کا بنیادی علم بہرحال ناگزیر ہے اور متن کے ساتھ ساتھ قرآن کے کسی مترجم نسخے میں ترجمہ دیکھتے رہنا اس مقصد کے لیے قطعاً ناکافی ہے اور میں پوری دیانت داری کے ساتھ یہ سمجھتا ہوں کہ عربی کی اس قدر تحصیل کہ انسان قرآن مجید کا ایک رواں ترجمہ از خود سمجھ سکے اور تلاوت کرتے ہوئے بغیر متن سے نظر ہٹائے اس کے سرسری مفہوم سے آگاہ ہوتا چلا جائے، ہر پڑھے لکھے مسلمان کے لیے فرضِ عین کا درجہ رکھتا ہے۔

اور میں نہیں سمجھتا کہ ایک ایسا مسلمان جس نے کچھ بھی پڑھا لکھا ہو، کجا یہ کہ غیر ملکی زبان تک سیکھی ہو، بی اے اور ایم اے پاس کیا ہو، ڈاکٹری اور انجینئرنگ جیسے مشکل علوم وفنون حاصل کیے ہوں، وہ اللہ تعالیٰ کی عدالت میں اتنی سی عربی بھی نہ سیکھ سکنے پر کیا عذر پیش کر سکے گا جس سے وہ اس کے کلام پاک کا فہم حاصل کر سکتا — حضرات! میں پورے خلوص اور خیر خواہی کے ساتھ آپ سے یہ عرض کرتا ہوں کہ ایسے لوگوں کا عربی سیکھ کر قرآن کا فہم حاصل کرنے سے باز رہنا اللہ کے کلام کا تمسخر اور استہزاء ہی نہیں بلکہ اس کی تحقیر و توہین ہے اور آپ خود سوچ لیں کہ اپنے اس طرزِ عمل سے ہم اپنے آپ کو اللہ کی کیسی شدید باز پُرس اور کتنی سخت عقوبت کا مستحق بنا رہے ہیں — !

میرے نزدیک عربی زبان کی کم از کم اتنی تحصیل کہ قرآن مجید کا سرسری مفہوم انسان کی سمجھ میں آ جائے، ہر پڑھے لکھے مسلمان پر قرآن کا وہ حق ہے جس کی عدم ادائیگی نہ صرف قرآن بلکہ خود اپنے آپ پر بہت بڑا ظلم ہے۔

رجوع الی القرآن کورس

(پارٹ ۱)

پس منظر اور مقاصد

موجودہ دور میں ہم مسلمانوں کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ جو لوگ دُنیوی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور اپنی زندگی کے چودہ یا سولہ قیمتی سال سکولوں اور کالجوں کی نذر کر دیتے ہیں، وہ بالعموم دینی تعلیم سے بالکل بے بہرہ ہوتے ہیں۔ اسی طرح معاشرے کے وہ افراد جو دینی تعلیم کے حصول کے لیے ابتدا ہی سے دینی مدارس کا رخ کرتے ہیں وہ اکثر و بیشتر دُنیوی تعلیم کے میدان میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرے کا اصل بہاؤ دُنیوی تعلیم ہی کی جانب ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ پڑھے لکھے لوگوں کی ایک عظیم اکثریت بی اے اور ایم اے کی سطح تک تعلیم حاصل کرنے کے باوجود دینی تعلیمات سے قطعی ناواقف ہوتی ہے، بلکہ ان میں سے اکثر قرآن حکیم کو سمجھنا تو در کنار، اسے ناظرہ پڑھنے پر بھی قادر نہیں ہوتے۔ گویا دینی لحاظ سے ایسے لوگوں کو اگر ”پڑھے لکھے اَن پڑھ“ قرار دیا جائے تو غلط نہ ہو گا۔ حالانکہ بحیثیت مسلمان ہماری ایک نہایت اہم ذمہ داری یہ ہے کہ دین کا بنیادی علم حاصل کریں اور بالخصوص قرآن حکیم کو، جو سرچشمۂ ہدایت ہی نہیں منبع ایمان و یقین بھی ہے، سمجھ کر پڑھیں اور اس سے وہ ہدایت و نصیحت اخذ کریں جس کا خزانہ اس کتابِ عظیم کی ایک ایک آیت اور ایک ایک سطر میں موجود ہے، تاکہ عملی زندگی کو اس کے مطابق استوار کیا جا سکے۔ یہ چیز اگرچہ ہر مسلمان کے لیے لازم و واجب ہے لیکن ان لوگوں کے لیے جنہوں نے دُنیوی تعلیم کے حصول میں برس ہا برس صرف کیے ہوں، گویا فرضِ عین کا درجہ رکھتی ہے۔ ظاہر بات ہے کہ اس کے لیے عربی زبان کو اس حد تک سیکھنا کہ پھر قرآن حکیم کو پڑھتے ہوئے کسی مطبوعہ ترجمے کی مدد کے بغیر براہِ راست اس کا مفہوم سمجھ میں آتا چلا جائے، ناگزیر ہے۔ اسی طرح حدیث نبویؐ کے مطالعے کے لیے بھی، جو درحقیقت قرآن حکیم ہی کی شرح اور حکمت و احکام دین کا ایک عظیم خزانہ ہے، عربی زبان کا سیکھنا از حد ضروری ہے۔

رجوع الی القرآن کورس کا اصل مقصد یہی ہے کہ ایسے حضرات کو جو بی اے اور ایم اے تک دُنیوی تعلیم حاصل کر چکے ہوں' ان بنیادی علوم سے مسلح کر دیا جائے جو قرآن حکیم کو سمجھ کر پڑھنے اور فہم دین کے حصول کے لیے ضروری ہوں۔ گویا نو ماہ کے عرصے میں طلبہ کو:

(i) اتنی عربی پڑھا دی جائے کہ عربی زبان کے بنیادی قواعد پر انہیں بہت حد تک عبور حاصل ہو جائے' تاکہ پھر کچھ مزید اضافی محنت اور وقت لگا کر وہ یہ استعداد حاصل کر لیں کہ قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے اس کا مفہوم بھی انہیں ساتھ ساتھ سمجھ میں آتا چلا جائے اور قرآن حکیم سے ہدایت و نصیحت اخذ کرنے کے لیے انہیں کسی ترجمے کا مرہونِ منت نہ ہونا پڑے۔

(ii) تجوید کے بنیادی قواعد سکھا کر اتنی مشق کرا دی جائے کہ وہ قرآن کو صحیح طور پر پڑھ سکیں۔

(iii) قرآن حکیم کے منتخب نصاب کے مطالعے اور تدریس کے ذریعے دین کا صحیح اور جامع تصور واضح انداز میں پیش کیا جائے' تاکہ طلبہ پر یہ واضح ہو جائے کہ ہمارا دین کیا ہے' وہ ہم سے کیا چاہتا ہے اور یہ کہ دینی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی عملی صورت کیا ہو سکتی ہے!

(iv) علم حدیث کے بنیادی اصولوں سے اور علم فقہ کی مبادیات سے طلبہ کو روشناس کرا دیا جائے تاکہ پھر آئندہ زندگی میں وہ اپنی اپنی ہمت اور استعداد کے مطابق ان اہم دینی علوم میں پیش رفت کر سکیں اور اپنے دینی علم کے دائرے کو مزید وسعت دے سکیں۔

(v) طلبہ میں اس بات کی اہلیت پیدا کرنے کی کوشش کی جائے کہ وہ قرآن حکیم کے پیغام کو اور رجوع الی القرآن کی دعوت کو دوسروں تک پہنچا سکیں اور نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کے مطابق کہ ((خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ)) تعلیم و تعلّمِ قرآن کے مبارک کام کو آگے بڑھانے کا فریضہ سرانجام دے سکیں۔

مضامین کی تفصیل اور طریق تدریس

(1) عربی گرامر

عربی زبان قرآن مجید کے فہم کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے اور کسی زبان کو سمجھنے کے لیے اس کی گرامر کلید کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کورس کا مقصد طلبہ کے اندر اتنی استعداد پیدا کرنا ہے کہ وہ عربی گرامر اور اس کے قواعد کو سیکھ کر عربی زبان کے structure سے آگاہی حاصل کر سکیں تاکہ قرآن مجید سے براہِ راست استفادہ کے ضمن میں یہ کورس ان کے لیے ابتدائی قدم ثابت ہو۔

کورس میں عربی کی تدریس جدید انداز میں ہوتی ہے۔ عربی مدارس کے انداز کے برعکس تدریس کا آغاز اسم سے کرایا جاتا ہے اور جب طلبہ عربی کے الفاظ اور تراکیب سے مانوس ہو جاتے ہیں تو پھر ان کو فعل کی تعلیم دی جاتی ہے۔ کلاس کے دوران مسلسل امتحانات اور ہوم ورک کے ذریعے طلبہ کی تعلیمی کیفیت کی جانچ ہوتی رہتی ہے اور جو طلبہ کمزور پائے جاتے ہیں ان کے لیے خصوصی اعادہ کلاسیں منعقد کی جاتی ہیں۔ نصابی کتب میں شامل مشقوں کے علاوہ استاذ اضافی مشقیں بھی کرواتے ہیں تاکہ پڑھے گئے قواعد کی اچھی طرح تفہیم ہو سکے۔

(2) عربی ریڈر

طلبہ کو عربی پڑھنے اور اس کے محاورے کی آگاہی کے ساتھ ساتھ عربی ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) میں اضافہ کرانا۔

کلاس میں عربی مکالمہ (dialogue) کے ذریعے اسباق پڑھائے جائیں گے اور عربی لکھنے کی مشق کرائی جائے گی۔

(3) مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب

طلبہ کے سامنے دین کا ایک جامع تصور اس طور سے اجاگر کرنا کہ از روئے قرآن ایک

مسلمان کے بنیادی تقاضے اور مطالبات بھی وضاحت کے ساتھ سامنے آجائیں۔ اس کورس سے طلبہ کے اندر باقی قرآن کو سمجھنے کا بھی ایک خاص ذوق میسر آجائے گا۔ طلبہ کو دعوت کے نقطۂ نظر سے قرآن کے آفاقی پیغام کو دوسروں تک پہنچانے کی تربیت بھی دی جاتی ہے تاکہ وہ دین کے داعی بن سکیں۔

کورس میں قرآن مجید کا ایک منتخب نصاب شامل ہے۔ قرآن مجید کے مختلف پاروں اور سورتوں سے آیات کا انتخاب کیا گیا ہے۔ یہ نصاب تقریباً ڈھائی پاروں پر مشتمل ہے۔

(4) ترجمۂ قرآن کریم

اس کورس کا مقصد طلبہ میں قرآن مجید کا لفظی اور بامحاورہ ترجمہ سمجھنے کی اہلیت پیدا کرنا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مطالعۂ قرآن کے دوران تذکیری نکات کی نشاندہی بھی کی جائے گی، جس سے قرآن مجید کے پیغام کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ کورس میں تقریباً پانچ پاروں کی تدریس ہوگی۔

(5) تجوید وحفظ

طلبہ کے اندر قرآن مجید کو صحیح قواعد اور مخارج کے ساتھ پڑھنے کی استعداد پیدا کرنا۔ اس کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی مختصر سورتوں اور احادیث کا حفظ بھی کرایا جائے گا۔

(6) ترکیب قرآن مع عربی گرامر

اس کورس کا مقصد طلبہ کے اندر قرآن مجید کی آیات کا تجزیہ (Grammatical Analysis) کرنے اور ان کی صرفی ونحوی ترکیب کرنے کی استعداد پیدا کرنا ہے۔ وقت کی کمی کے باعث قرآن مجید کی منتخب سورتیں شامل نصاب کی گئی ہیں۔ تاہم اس منتخب حصے کو اس طور سے پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوجاتے ہیں کہ وہ اگر کچھ مزید محنت کریں تو بقیہ قرآن کو اسی طریقے پر خود ہی پڑھ سکیں گے۔ گویا یہ کورس پہلے سمسٹر میں پڑھی گئی عربی کی عملی مشق (Practical Application) پر مبنی ہے۔

(7) اصطلاحاتِ حدیث اور مطالعۂ حدیث

طلبہ کو حدیث رسول ﷺ کی بنیادی اصطلاحات سے متعارف کروانا اور حدیث کے منتخب ابواب کے مطالعہ کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کی حکمت وموعظت کے عظیم جواہر پاروں سے روشناس کرانا۔

(8) اضافی محاضرات

وقت اور اساتذہ کی دستیابی کی صورت میں مندرجہ ذیل موضوعات پر اضافی محاضرات کا انعقاد کیا جائے گا۔

1) سیرت النبی ﷺ
2) تحریکی لٹریچر
3) فقہ کے بنیادی مسائل
4) تعارف اصولِ فقہ
5) اسلامی معیشت کے بنیادی اصول
6) فکر اقبال
7) اسلامی نظامِ حیات

(پارٹ II)

پس منظر اور مقاصد

اس کورس سے ہمارے پیش نظر ایسے افراد کو دینی علوم سے مسلح کرنا ہے جو بی۔اے یا ایم۔اے تک دُنیوی تعلیم کے علاوہ ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس ''پارٹ ون'' کی حد تک دینی تعلیم حاصل کر چکے ہوں' اُن کا مزاج تحریکی ہو اور اُمت مسلمہ کے لیے کچھ کر گزرنے اور قربانی کا جذبہ رکھتے ہوں۔ واضح رہے کہ اس تعلیمی سلسلے کے ''پارٹ ون'' کی تدریس بحمداللہ کم و بیش بیس سال سے قرآن اکیڈمی میں باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے۔اس کورس کی تکمیل سے جہاں تبلیغی اور تدریسی سرگرمیوں میں سہولت ہوگی وہاں تعلیم و تعلم اور تحقیق و تخلیق کی راہوں پر بڑھنے کے لیے ایک بنیاد بھی فراہم ہو سکے گی۔اس کورس کے نصاب اور طریقۂ تدریس وغیرہ سے متعلق تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں۔

تدریس کا آغاز اور دورانیہ

اس کورس کا کل دورانیہ ۹ ماہ ہے۔سیشن کا آغاز اعلان کردہ تاریخ سے ہوگا۔

تدریس کے اوقات کار

ہفتے میں پانچ دن روزانہ صبح کے اوقات میں تقریباً پانچ گھنٹے تدریس ہوگی۔ ہفتہ وار تعطیل ہفتہ اور اتوار کو ہوگی۔

نصاب تعلیم

۱) مکمل ترجمۃ القرآن	۶) اصول فقہ
۲) حدیث	۷) عقیدہ
۳) فقہ	۸) عربی زبان و ادب
۴) اصول تفسیر	۹) سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
۵) اصول حدیث	۱۰) اضافی محاضرات

مضامین کا اجمالی تعارف

۱) ترجمۃ القرآن (مکمل)

اس کورس کا مقصد طلبہ میں لفظی اور بامحاورہ ترجمہ کرنے اور سمجھنے کی اہلیت پیدا کرنا ہے تاکہ وہ قرآن کے بیان‘ خاص طور پر رمضان المبارک کے دوران ”دورۂ ترجمۂ قرآن“ کے ذریعے قرآن کے آفاقی اور دعوتی پیغام کو عام کرنے میں ہمارے مشن میں مدد ومعاون ثابت ہو سکیں۔

۲) حدیث

حدیث کی ایک جامع کتاب منتخب کرکے اس کے تمام موضوعات مثلاً ایمانیات‘ عبادات‘ معاملات‘ اقتصادیات‘ جہاد وقتال‘ آداب‘ موعظت وحکمت‘ سیرت اور موجودہ دور کے فتنوں وغیرہ کا مختصراً احاطہ کرنا‘ جس میں احادیث کے تمام ابواب کا اجمالی مطالعہ کرایا جائے گا تاکہ طلبہ قرآن کے ساتھ ساتھ سنت نبویہ سے بھی براہ راست اپنی زندگیوں کے لیے رہنمائی حاصل کرسکیں۔

۳) فقہ

طلبہ کو ایسے مسائل فقہ کا تقابلی مطالعہ کروانا جس سے وہ اجتماعیت سے متعلق مختلف گوشوں مثلاً عائلی نظام‘ ذرائع معاش‘ اسلامی معاشرت وثقافت‘ امارت وجماعت‘ جہاد وقتال وغیرہ میں اسلام کی رہنمائی حاصل کرسکیں اور انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ اپنی اجتماعی زندگی کو بھی اسلام کے مطابق ڈھال سکیں۔ اس کورس کے مقاصد میں ایک مقصد اسلامی فلاحی مثالی ریاست کے خاندانی‘ معاشی اور سیاسی نظام کا ٹھوس شرعی بنیادوں پر استنباطاتِ فقہاء کی روشنی میں مطالعہ کرنا بھی ہے۔

۴) اصول تفسیر

اس کورس کا مقصد مختلف تفاسیر کے مناہج کا تقابلی مطالعہ کرواتے ہوئے تفسیر کے صحیح اصولوں سے متعارف کروانا اور غلط اصولوں کی نشاندہی کرنا ہے اور قرآن سے متعلق ان مختلف علوم وفنون کا تعارف بھی اس میں شامل ہے جن کا علم ایک مترجم قرآن کے لیے ازبس

ضروری ہے۔

۵) اصول حدیث

اس کورس کا مقصد طلبہ کو اصطلاحات حدیث سے متعارف کروانا اور محدثین کے نزدیک حدیث کی صحت وضعف کے بنیادی اصولوں کی تعلیم دینا ہے۔

۶) اصول فقہ

طلبہ کو احکام شرعیہ کی مختلف اقسام کا تعارف کروانا اور اجماعی اور اختلافی مآخذ شریعت کا مطالعہ کروانا اس کورس میں شامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ فقہاء کے نزدیک استنباط احکام کے مناہج اور ان کے اختلاف کو واضح کرنا بھی اس کورس کا حصہ ہے تاکہ طلبہ میں اجتہادی بصیرت کو بیدار کیا جاسکے۔

۷) عقیدہ

اللہ تعالیٰ کی صفات‘ اسماء وافعال کے حوالے سے وحی کی روشنی میں اُس کی ذات کی معرفت حاصل کرنا اور گمراہ اور باطل فرقوں کے عقائد کارد کرتے ہوئے طلبہ کو اہل سنت والجماعت (ائمہ اربعہ) کے عقائد کی تعلیم دینا اس کورس کا مقصد ہے‘ نیز طلبہ کو قدیم وجدید فرقِ باطلہ کے عقائد ونظریات کا تعارف بھی کروایا جائے گا۔

۸) عربی زبان وادب

طلبہ میں بغیر حرکات واعراب کے عربی زبان کو پڑھنے کی صلاحیت پیدا کرنا‘ عربی زبان کے قواعد وضوابط کا عملی اجراء کروانا‘ کلاس میں عربی بول چال کا ماحول پیدا کرنا اور طلبہ کو عربی ادب (نثر وشعر) کا تعارف کروانا اس کورس کے مقاصد میں شامل ہے۔

۹) سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمارے لیے اُسوۂ حسنہ ہے۔ اس کورس کا مقصد آپؐ کی زندگی کے انفرادی واجتماعی پہلوؤں کا اس اعتبار سے مطالعہ کرنا ہے کہ بحیثیت مسلمان ہماری زندگیوں کا حصہ بن سکیں۔ شخصی تزکیہ نفس سے لے کر باطل نظام کے خلاف جہاد وقتال میں نبوی زندگی کے اہم گوشوں کو نمایاں کیا جائے گا۔

۱۰) اضافی محاضرات

دورانِ کورس درج ذیل موضوعات پر علمی لیکچرز منعقد کئے جائیں گے۔ ہر سال موضوعات کی تعیین ماہر علماء اور سکالرز کی دستیابی اور وقت میں گنجائش کی مناسبت سے کی جائے گی۔

۱) تزکیہ واخلاق
۲) حجیت حدیث
۳) عالم اسلام اور احیائی تحریکیں
۴) تاریخِ اسلام
۵) تحریکی لٹریچر
۶) فقہ اسلامی کا تاریخی پس منظر
۷) اسلامی معیشت کے بنیادی اصول
۸) فکرِ اقبال
۹) اسلامی نظامِ حیات
۱۰) فلسفہ کے بنیادی مسائل

❁❁❁

اہلیت برائے داخلہ

کورس میں داخلے کے لیے درج ذیل تعلیمی اہلیت (کم از کم) لازمی ہے۔

۱) بی اے/بی ایس سی یا مساوی ڈگری
۲) رجوع الی القرآن کورس (پارٹ ۱)

کورس کی سند

کورس کے اختتام پر کامیاب ہونے والے طلبہ کو ادارے کی طرف سے باضابطہ طور پر سند بھی جاری کی جائے گی۔ سند کا اجراء صرف ان طلبہ کو کیا جائے گا جن کی مجموعی حاضری ۷۵ فیصد ہو اور انہوں نے ہر مضمون میں کم از کم ۵۰ فیصد نمبر حاصل کیے ہوں۔

قواعد وضوابط

1) کلاس میں تاخیر سے آنے، اسباق اور ماہانہ ٹیسٹ سے غیر حاضری یا اکیڈمی کے نظم وضبط کی پابندی نہ کرنے والے طلبہ کے خلاف مروّجہ قواعد وضوابط کے مطابق تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

2) اگر انتظامیہ نے محسوس کیا کہ کوئی طالب علم:

ا) کلاس کے ساتھ نہیں چل پا رہا، یا
ب) اس میں مناسب استعداد موجود نہیں ہے، یا

ج) وہ محض وقت گزاری کے لیے کلاس میں شامل ہوا ہے، یا
د) اس کا کردار اور چال چلن غیر مناسب اور ادارے کے حق میں نقصان دہ ہے تو اکیڈمی کے مروّجہ قواعد وضوابط کے مطابق ایسے طالب علم کا اکیڈمی (اور اقامت گزیں ہونے کی صورت میں ہاسٹل) سے اخراج عمل میں لایا جائے گا۔

3) جو طلبہ کالج کے ہاسٹل میں اقامت گزیں ہونا اور اس کے میس سے مستفید ہونا چاہیں گے، انہیں ہر دو کے قواعد وضوابط کی پوری پابندی کرنا ہوگی۔

❁❁❁

فیس

1۔	فیس داخلہ (بوقتِ داخلہ)	500 روپے
2۔	لائبریری سکیورٹی (قابل واپسی)	500 روپے
3۔	ٹیوشن فیس	1000 روپے ماہانہ

(نوٹ: نصابی کتب اور اعانتی مواد کی خریداری کے لیے طلبہ تقریباً 1000 روپے اضافی خرچ کے لیے ذہناً تیار رہیں)

فیس میں رعایت: محدود تعداد میں طلبہ کے لیے فیس میں نصف رعایت یا کلی معافی کی گنجائش موجود ہے۔ تاہم فیس میں کسی قسم کی رعایت کا فیصلہ طالب علم کی گزشتہ تعلیمی کارکردگی اور اس کے معاشی حالات کے پیشِ نظر کیا جائے گا۔ رعایت دینے یا نہ دینے کا فیصلہ کرنے کے مجاز انجمن کے صدر موسس/ناظم اعلیٰ ہوں گے۔

ہاسٹل

☆ اکیڈمی کے ہاسٹل میں محدود تعداد میں طلبہ کی رہائش اور طعام کا انتظام ممکن ہوگا۔

☆ اگر ہاسٹل میں رہائش کے خواہش مند طلبہ کی تعداد گنجائش سے زیادہ ہوگی تو ان کے درمیان فیصلہ ان کی گزشتہ تعلیمی کارکردگی یا داخلہ ٹیسٹ/ انٹرویو کی بنیاد پر ہوگا۔

☆ ہاسٹل میں رہائش اور طعام کے اخراجات حسبِ ذیل ہوں گے:

1) سکیورٹی فیس میس (بوقتِ داخلہ)	4000 روپے (قابل واپسی)
2) کرایہ کیوبکل (سنگل رہائشی کمرہ)	3000 روپے ماہانہ
3) کرایہ ڈارمیٹری (ایک کمرہ میں 4 افراد)	750 روپے
4) میس کا خرچ	4000 روپے ماہانہ (اندازاً)

❁ ❁ ❁

محترم جناب ناظم شعبۂ تدریس
قرآن اکیڈمی

36۔ کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

میں (نام).. قرآن اکیڈمی لاہور کے زیر انتظام رجوع الی القرآن کورس (پارٹ II) میں داخلہ کا امیدوار ہوں اور یہ اقرار کرتا ہوں کہ درخواست ہذا کی پشت پر مندرج کوائف میرے علم اور یقین کے مطابق درست ہیں۔ میں مزید اقرار کرتا ہوں کہ:

(1) کورس ہٰذا کے پراسپکٹس اور قواعد وضوابط کا میں نے بغور مطالعہ کر لیا ہے اور میں عہد کرتا ہوں کہ قواعد وضوابط کی پوری طرح پابندی کروں گا۔ نیز کورس کا نظم وضبط برقرار رکھنے میں اساتذہ اور انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کروں گا۔ بصورتِ دیگر انتظامیہ کو مجھے کورس سے نکال دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(2) مجھے علم ہے کہ اگر میری درخواست پر دیے گئے کوائف غلط ثابت ہوئے تو میرا داخلہ خود بخود منسوخ ہو جائے گا۔

(3) بطور مسلمان ختم نبوت پر میرا ایمان ہے۔ نیز حضرت محمد ﷺ کے بعد کسی بھی قسم کی نبوت کے دعوے دار کو میں کذاب اور کافر مانتا ہوں۔

(4) کورس ہٰذا میں تعلیم کے دوران میں اپنے تمام دینی و مذہبی فرائض کو پوری تندہی سے بجا لاؤں گا۔

دستخط طالب علم ______________ تاریخ ______________

نوٹ:

(۱) ٹیوشن فیس میں رعایت یا وظیفہ کے امیدواروں سے گزارش ہے کہ اپنے استحقاق کی وجوہات الگ کاغذ پر تفصیل سے لکھ کر اس فارم کے ساتھ منسلک کریں۔ داخلے کے بعد رعایت کی کسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(2) داخلہ فارم کے ہمراہ اسناد/ مارکس شیٹ کی نقول اور حال ہی میں اتروائی گئی دو تصاویر منسلک کریں۔

(3) انٹرویو کے وقت اصل اسناد اور مارکس شیٹ لانا ضروری ہے۔

(4) فوٹوگراف کی پشت پر نام اور ولدیت ضرور لکھیں۔

داخلہ فارم نمبر ______________

کوائف برائے داخلہ رجوع الی القرآن کورس (پارٹ II)

نام ____________ ولدیت ____________

تاریخ پیدائش ____________ قومیت (پاکستانی رغیر پاکستانی) ____________

موجودہ پتہ ____________________________

فون نمبر ____________

ای میل ____________ پیشہ ____________

ہاسٹل میں رہائش: درکار ہے/نہیں

کوائف پاس کردہ امتحانات

امتحان	بورڈ ر یونیورسٹی	جس سال میں پاس کیا	حاصل کردہ نمبر	اختیاری مضامین	سکول رکالج جہاں سے امتحان دیا
میٹرک					
انٹرمیڈیٹ					
گریجوایشن					
دیگر تعلیمی قابلیت					

آپ رجوع الی القرآن کورس کیوں کرنا چاہتے ہیں؟ (الگ کاغذ پر 200 الفاظ کی تحریر لکھ کر داخلہ فارم کے ساتھ منسلک کریں)

دفتر کے لیے

داخلہ کمیٹی کا فیصلہ

(i) کورس میں داخلہ: منظور/ نامنظور (ii) فیس

(iii) ہاسٹل میں داخلہ: منظور/ نامنظور (iv) میس اخراجات

دستخط ناظم شعبہ تدریس